

کھیلو انڈیا اسپورٹس گڈز مینوفیکچرنگ اسکیم

عالمی سطح پر مسابقتی اسپورٹس مینوفیکچرنگ ماحولیاتی نظام کی تعمیر

مرکزی کابینہ نے 28 اکتوبر 2026 کو مالی سال 2026-27 سے مالی سال 2033-34 کے لیے 1,856.67 کروڑ روپے کے اخراجات کے ساتھ کھیلو انڈیا اسپورٹس گڈز مینوفیکچرنگ اسکیم کو منظوری دی۔ مخصوص اسپورٹس گڈز مینوفیکچرنگ زون مینوفیکچررز، سپلائرز، جانچ کی سہولیات اور ڈیزائن مراکز کو ایک جگہ پر اکٹھا کریں گے۔ 1,130 کروڑ روپے کے مشترکہ اخراجات کے ساتھ اینکر سرمایہ کاری اور کاروبار سے منسلک پیداوار کے لیے تعاون، نئی سرمایہ کاری کو راغب کرے گا اور پیداوار میں اضافہ کرے گا۔ مزید 105 کروڑ روپے سے مینوفیکچررز کو انٹرنیشنل اسپورٹس فیڈریشنز سے سرٹیفیکیشن حاصل کرنے اور اس کی تجدید میں مدد ملے گی۔ سینٹرز آف ایکسی لینس، اسٹارٹ اپ سپورٹ، اسکالنگ اور ایکسپورٹ پروموشن ایک اسکیم مکمل کرتے ہیں جس کا مقصد ہندوستان کو اعلیٰ معیار کے کھیلوں کے سامان کا عالمی مرکز بنانا ہے۔

2026-27 سے مالی سال 2033-34 تک۔ مخصوص اسپورٹس گڈز مینوفیکچرنگ زون مینوفیکچررز، سپلائرز، جانچ کی سہولیات اور ڈیزائن مراکز کو ایک جگہ پر اکٹھا کریں گے۔ 1130 کروڑ روپے کے مشترکہ اخراجات کے ساتھ اینکر سرمایہ کاری اور کاروبار سے منسلک پیداوار کے لیے تعاون، نئی سرمایہ کاری کو راغب کرے گا اور پیداوار میں اضافہ کرے گا۔ مزید 105 کروڑ روپے سے مینوفیکچررز کو انٹرنیشنل اسپورٹس فیڈریشنز سے سرٹیفیکیشن حاصل کرنے اور اس کی تجدید میں مدد ملے گی۔ سینٹرز آف ایکسی لینس، اسٹارٹ اپ سپورٹ، اسکالنگ اور ایکسپورٹ پروموشن ایک

اسکیم مکمل کرتے ہیں جس کا مقصد ہندوستان کو اعلیٰ معیار کے کھیلوں کے سامان کا عالمی مرکز بنانا ہے ۔

تعارف

ہندوستان کے کھیلوں کے عزائم ایسے مواقع پیدا کر رہے ہیں جو کھیل کے میدانوں اور تربیتی مراکز سے لے کر مینوفیکچرنگ اور انٹرپرائزز تک پھیلے ہوئے ہیں ۔ کھیلو انڈیا اور کھیلو بھارت نیتی 2025 جیسے اقدامات شرکت ، ہنر مندی کے فروغ اور کھیلوں کے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط کر رہے ہیں ۔ کھیلوں کے سامان کی ایک مضبوط صنعت ہنر مندی ، روزگار اور برآمدات کے مواقع پیدا کرتے ہوئے معیاری آلات کی فراہمی کے ذریعے اس وژن کی حمایت کر سکتی ہے ۔

ہندوستان کی کھیلوں کے سامان کی مینوفیکچرنگ کی بنیاد جالندھر (پنجاب) اور میرٹھ (اتر پردیش) کے ہنر مند کارکنوں اور کاروباری ایم ایس ایم ایز کے نیٹ ورک جیسے قائم شدہ کلسٹروں پر مبنی ہے ۔ چھوٹے اور مائیکرو انٹرپرائزز پیداوار کا تقریباً 90 فیصد حصہ رکھتے ہیں ، جو اس شعبے کو مقامی انٹرپرائزز اور روزگار کے لیے ایک اہم ذریعہ بناتے ہیں ۔ کھیلوں کے سازو سامان کی عالمی مارکیٹ، جس کی مالیت 2024 میں تقریباً 140 بلین امریکی ڈالر ہے ، 2036 تک تقریباً 283 بلین امریکی ڈالر تک پہنچنے کا امکان ہے ، جو ہندوستانی مینوفیکچررز کو اپنی موجودگی کو بڑھانے کے خاطر خواہ مواقع فراہم کرتا ہے ۔

ان طاقتوں کو بڑھانے کے لیے ، وزیر اعظم جناب نریندر مودی کی صدارت میں مرکزی کابینہ نے مالی سال 2026-27 سے مالی سال 2033-34 کی مدت کے لیے 1,856.67 کروڑ روپے کے کل اخراجات کے ساتھ کھیلو انڈیا اسپورٹس گڈز مینوفیکچرنگ اسکیم کو منظوری دے دی ہے ۔ مرکزی بجٹ 2026-27 میں اعلان کیا گیا ، یہ اسکیم ہندوستان کو کھیلوں کے سامان کے ڈیزائن ، ترقی اور تیاری کے لیے عالمی سطح پر مسابقتی مرکز کے طور پر قائم کرنے کے لیے سرمایہ کاری ، ٹیکنالوجی ، اختراع ، مہارت اور مارکیٹ کی ترقی کے لیے تعاون فراہم کرتی ہے ۔ بجٹ تقریر 2026-27 میں کہا گیا کہ "ہندوستان میں اعلیٰ معیار ، سستی کھیلوں کے سامان کے لیے عالمی مرکز کے طور پر ابھرنے کی صلاحیت ہے" ۔

اسکیم کے تحت کلیدی مداخلت

یہ اسکیم بنیادی ڈھانچے اور سرمایہ کاری سے لے کر تحقیق ، مہارت ، تصدیق اور مارکیٹ کی ترقی تک کھیلوں کے سامان کی مینوفیکچرنگ ویلیو چین میں مدد فراہم کرتی ہے ۔ اس کے دو حصے ہیں: ترغیبات جو مینوفیکچرنگ کی حمایت کرتی ہیں اور مداخلت جو وسیع تر ماحولیاتی نظام کی تعمیر کرتی ہیں ۔

مربوط مینوفیکچرنگ زون کی ترقی: مربوط اسپورٹس گڈز مینوفیکچرنگ زون (ایس جی ایم زیڈ) مینوفیکچررز ، سپلائرز ، جانچ کی سہولیات ، ڈیزائن اور پروٹو ٹائپنگ مراکز ، اور ذیلی کاروباری اداروں کو اکٹھا کریں گے ۔ بھاویا اسکیم اور این آئی سی ڈی سی انڈسٹریل پارکس کے ساتھ ہم آہنگی کے ذریعے تیار کیے گئے یہ زون صنعتی روابط کو مضبوط کریں گے اور مینوفیکچرنگ کی کارکردگی کو بہتر بنائیں گے ۔ اس طرح کے چار مربوط زون ہو سکتے ہیں ، جن میں سے ہر ایک 300 ایکڑ سے زیادہ پر محیط ہے ۔

سرمایہ کاری کو راغب کرنا اور پیداوار کو بڑھانا: 1,130 کروڑ روپے کے مشترکہ اخراجات کے ساتھ دو اجزاء مینوفیکچرنگ کی ترقی میں مدد کریں گے ۔ اینکر انویسٹمنٹ سپورٹ کم از کم 100 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کرنے والے اینکر سرمایہ کاروں کو 20 فیصد کیپٹل اخراجات کی مدد فراہم کرے گی ، جس سے معروف گھریلو اور عالمی مینوفیکچررز ، برانڈز اور ریٹیل چینز کو اسپورٹس گڈز مینوفیکچرنگ زونز (ایس جی ایم زیڈز) کے اندر مینوفیکچرنگ سہولیات قائم کرنے کی ترغیب ملے گی ۔ ٹرن اوور لنکڈ سپورٹ 10 کروڑ روپے یا اس سے زیادہ کی سرمایہ کاری کرنے والے مینوفیکچررز کو 15 فیصد تک کی ترغیبات پیش کرے گا ، جس سے زیادہ پیداوار اور صلاحیت میں توسیع کی حوصلہ افزائی ہوگی ۔

موجودہ کلسٹروں کو اپ گریڈ کرنا اور ایم ایس ایم ای کی حمایت کرنا: کھیلوں کے سامان کی مینوفیکچرنگ کے موجودہ کلسٹروں کو ریاستوں کے ساتھ لاگت کے اشتراک کے ذریعے مشترکہ سہولیات اور مشترکہ بنیادی ڈھانچے کو اپ گریڈ کرنے کے لیے مدد ملے گی ، جس سے چھوٹے کاروباری اداروں کو اپنی مینوفیکچرنگ صلاحیتوں کو مضبوط کرنے میں مدد ملے گی ۔

بین الاقوامی سرٹیفیکیشن کی حمایت: 105 کروڑ روپے کے اخراجات سے مینوفیکچررز کو بین الاقوامی اسپورٹس فیڈریشنوں سے سرٹیفیکیشن حاصل

کرنے اور تجدید کرنے میں مدد ملے گی۔ سپورٹ پہلی بار سرٹیفیکیشن کے اخراجات کا 70 فیصد اور تجدید کے اخراجات کا 50 فیصد احاطہ کرے گا، بین الاقوامی سطح پر قبول شدہ معیار اور کارکردگی کے معیار کو فروغ دینے اور عالمی مارکیٹ تک رسائی کو آسان بنائے گا۔

تحقیق اور اسٹارٹ اپ اختراعات کو آگے بڑھانا: ممتاز تعلیمی اور تحقیقی اداروں میں سینٹر آف ایکسی لینس کھیلوں کے آلات، مادی علوم، حفاظتی گیئر اور جدید مینوفیکچرنگ ٹیکنالوجیز میں تحقیق کی حمایت کریں گے۔ انوسندھن نیشنل ریسرچ فاؤنڈیشن کے ساتھ ہم آہنگی کے ذریعے ریسرچ کو فنڈنگ کی حوصلہ افزائی کی جائے گی۔ ڈی پی آئی آئی ٹی میں رجسٹرڈ اسپورٹس اسٹارٹ اپس 20 لاکھ روپے تک کی گرانٹ کے اہل ہوں اسٹارٹ اپ انڈیا کے ساتھ منسلک، یہ تعاون نئی ٹیکنالوجیز، عمل اور مصنوعات کی ترقی، جانچ، توثیق اور تجارتی کاری میں سہولت فراہم کرے گا۔

صنعت سے منسلک مہارتوں کو فروغ دینا: ہنر مندی کے فروغ کے اقدامات کو ہنر مندی کی ترقی اور صنعت کاری کی وزارت اور متعلقہ صنعت کے اسٹیک ہولڈرز کے تعاون سے نافذ کیا جائے گا تاکہ افرادی قوت کی ابھرتی ہوئی ضروریات کو پورا کیا جاسکے۔

عالمی سطح پر ہندوستانی کھیلوں کے سامان کو فروغ دینا: ایک انڈیا اسپورٹس ایکسپو اور ایک برانڈ انڈیا مہم، ایکسپورٹ پروموشن مشن پر مبنی برانڈنگ، آؤٹ ریچ اور مارکیٹ ڈویلپمنٹ اقدامات کے ساتھ، ہندوستانی کھیلوں کے سامان کی مرئیت کو مضبوط کرے گی اور بین الاقوامی منڈیوں تک وسیع رسائی کی حمایت کرے گی۔



ہندوستان کے کھیلوں کے سامان کی مینوفیکچرنگ بیس کو مضبوط کرنا
ہندوستان کی کھیلوں کے سامان کی صنعت آج کے دور میں
ہندوستان کی کھیلوں کے سامان کی صنعت قائم شدہ مینوفیکچرنگ مہارتوں
کو چھوٹے کاروباری اداروں کے وسیع نیٹ ورک کے ساتھ جوڑتی ہے۔ اس
کی طاقت انفرادی مصنوعات سے آگے مینوفیکچررز، سپلائرز اور گھریلو اور
بین الاقوامی خریداروں کی خدمت کرنے والی گھریلو اکائیوں کے کلسٹر تک
پھیلی ہوئی ہے۔

ایک قائم شدہ مینوفیکچرنگ نیٹ ورک: جالندھر اور میرٹھ مل کر 250
سے زیادہ برآمدی یونٹس، 1,000 سے زیادہ گھریلو مارکیٹ یونٹس، 4,000
سے زیادہ مائیکرو انٹرپرائزز اور تقریباً 20,000 گھریلو یونٹس پر مشتمل ہیں۔
دیگر مراکز میں سائیکلوں کے لیے لدھیانہ اور کھیلوں کے لوازمات اور
ملبوسات کے لیے دہلی اور ممبئی شامل ہیں۔

مضبوط ایم ایس ایم ای شراکت داری: تقریباً 90 فیصد پیداوار چھوٹے اور
مائیکرو انٹرپرائزز کے ذریعے کی جاتی ہے۔ اس سے کھیلوں کی
مینوفیکچرنگ میں ترقی صنعت کاری، مقامی معاش اور روزگار سے قریب
سے جڑی ہوئی ہے۔

بین الاقوامی موجودگی والی مصنوعات: ہندوستان کرکٹ کے بلے،
حفاظتی گیئر، انفلاٹیل بالز، اور جم اور ایتھلیٹک ٹریننگ کا سامان تیار کرتا
ہے۔ برطانیہ، امریکہ اور آسٹریلیا مل کر ہندوستان کے کھیلوں کے
سازوسامان کی برآمدات کا نصف سے زیادہ حصہ حاصل کرتے ہیں، جو بڑی
غیر ملکی منڈیوں کے ساتھ قائم رابطے فراہم کرتے ہیں۔

طاقت کے شعبے: ہندوستان میں مقیم برانڈز اور مینوفیکچررز مل کر
عالمی کرکٹ بیٹ مارکیٹ کا تقریباً 75 سے 80 فیصد حصہ رکھتے ہیں، اور
ہندوستان کرکٹ ہیلمٹ مارکیٹ کا تخمینہ 30 سے 35 فیصد رکھتا ہے۔
متعلقہ صنعتوں میں مواقع: کھیلوں کے سازوسامان کی پیداوار ربڑ،
پولیمیر، کمپوزائٹس، لکڑی اور دھاتوں کی صلاحیتوں پر مبنی ہے۔ مشترکہ
مواد، مشینری اور مہارتیں مصنوعات کو متنوع بنانے اور صنعتوں میں سپلائر
نیٹ ورک کو مضبوط کرنے کے مواقع پیدا کرتی ہیں۔

گھریلو اور عالمی مانگ کو پورا کرنے کا دائرہ: ہندوستان کی گھریلو کھیلوں کے سامان کی مارکیٹ کا تخمینہ 2.5 بلین امریکی ڈالر ہے ، جس میں تقریباً 0.5 بلین امریکی ڈالر کا سامان شامل ہے ۔ عالمی سطح پر سازوسامان کی برآمدات 2024 میں تقریباً 52 بلین امریکی ڈالر تک پہنچ گئیں ، جس سے ہندوستان کی موجودہ سازوسامان کی برآمدات 275 ملین امریکی ڈالر سے آگے بڑھنے کے مواقع فراہم ہوئے ۔

اہم طویل مدتی صلاحیت: ہندوستان کے کھیلوں کے سازوسامان کی برآمدات 2036 تک تقریباً 8.1 بلین امریکی ڈالر تک پہنچ سکتی ہیں ، جس سے ممکنہ طور پر تقریباً 54 لاکھ اضافی براہ راست اور بالواسطہ ملازمتیں پیدا ہوں گی ۔

بڑے ایونٹس کی ایک دہائی: لاس اینجلس اولمپکس 2028 ، احمد آباد میں کامن ویلتھ گیمز 2030 ، برسبین اولمپکس 2032 اور 2036 کے اولمپک گیمز کے لیے ہندوستان کی منصوبہ بند بولی کھیلوں کے آلات کی ایک دہائی کی مانگ پیدا کرتی ہے ۔

یہ طاقتیں مل کر پیداوار کو بڑھانے ، اعلیٰ قیمت والے آلات تیار کرنے اور زیادہ سے زیادہ بین الاقوامی موجودگی پیدا کرنے کی بنیاد فراہم کرتی ہیں ۔ ٹیکنالوجی ، جانچ ، تصدیق اور صنعتی شراکت داری اس صلاحیت کو مینوفیکچرنگ کی ترقی میں تبدیل کرنے میں مدد کر سکتی ہے ۔

نئی اسکیم کے ذریعے ان طاقتوں کو بڑھانا کھیلو انڈیا اسپورٹس گڈز مینوفیکچرنگ اسکیم مینوفیکچرنگ ویلیو چین میں تعاون فراہم کرتی ہے ۔ اس کی مداخلت مندرجہ ذیل ترجیحات پر توجہ دیتی ہے:

مضبوط گھریلو مینوفیکچرنگ: مربوط مینوفیکچرنگ زون اور سرمایہ کاری اور پیداوار کی حمایت صلاحیت میں توسیع کی حوصلہ افزائی کرے گی ، سپلائر نیٹ ورک کو مضبوط کرے گی ، گھریلو ویلیو ایڈیشن میں اضافہ کرے گی اور درآمدی انحصار کو کم کرے گی ۔

ایم ایس ایم ای کی ترقی: موجودہ کلسٹروں کی اپ گریڈیشن ، مشترکہ سہولیات اور مشترکہ بنیادی ڈھانچے سے چھوٹے کاروباری اداروں کو مدد ملے گی ۔

بہتر معیار اور اختراع: تحقیقی مراکز ، ٹیکنالوجی کی ترقی ، اسٹارٹ اپ سپورٹ اور بین الاقوامی سرٹیفیکیشن مصنوعات کی ترقی اور معیار کو مضبوط کریں گے ۔

ہنر اور روزگار: صنعت کی ضروریات کے مطابق تربیت سے ہنر مند افرادی قوت کو فروغ دینے اور ویلیو چین میں روزگار میں مدد ملے گی ۔
زیادہ سے زیادہ عالمی مسابقت: برانڈنگ ، رسائی اور مارکیٹ کی ترقی سے ہندوستانی کھیلوں کے سامان کو بین الاقوامی خریداروں تک پہنچنے میں مدد ملے گی ۔

ہندوستان کے کھیلوں کے عزائم کے لیے تعاون: اعلیٰ معیار ، بین الاقوامی سطح پر تصدیق شدہ آلات کھیلوں کے شعبے اور کھلاڑیوں کی ترقی کے پروگراموں کی حمایت کریں گے ، جو کھیلو انڈیا اور فٹ انڈیا کی تکمیل کریں گے ۔



قومی اسکیموں اور اقدامات کے ساتھ ہم آہنگی
یہ اسکیم مینوفیکچرنگ کے بنیادی ڈھانچے کو تحقیق ، مہارت اور برآمدی مواقع سے جوڑنے کے لیے موجودہ قومی اقدامات پر مبنی ہے ۔ یہ ہندوستان

کے کھیلوں کے ماحولیاتی نظام کو مضبوط بنانے کے وسیع تر مقصد کی بھی حمایت کرتا ہے۔

مینوفیکچرنگ کا بنیادی ڈھانچہ

بھاویا: بھارت آڈیوجک وکاس یوجنا 33,660 کروڑ روپے کی مختص رقم کے ساتھ 100 پلگ اینڈ پلے انڈسٹریل پارکس فراہم کرتی ہے۔ تیار فیکٹری شیڈ ، ٹیسٹنگ لیبارٹریز اور گودام جیسی سہولیات مینوفیکچررز کو درکار بنیادی ڈھانچہ فراہم کرتی ہیں۔ اس اسکیم کے اسپورٹس گڈز مینوفیکچرنگ زون کو بھاویا اسکیم کے تحت بنیادی ڈھانچے کے ساتھ ہم آہنگی کے ذریعے تیار کیا جائے گا۔

نیشنل انڈسٹریل کوریڈور ڈیولپمنٹ کارپوریشن لمیٹڈ (این آئی سی ڈی سی) این آئی سی ڈی سی مینوفیکچررز کے لیے زمین ، سڑکوں ، بجلی ، پانی اور نقل و حمل کے روابط کے ساتھ صنعتی شہروں کی ترقی میں مدد کرتا ہے۔ اس کے صنعتی کوریڈور پروگرام میں 13 ریاستوں کے 20 صنعتی سمارٹ شہروں کا احاطہ کیا گیا ہے ، جن میں سے چار ستمبر 2026 تک مکمل ہو چکے ہیں۔ کھیلوں کے سامان کی اسکیم مینوفیکچرنگ زون تیار کرنے کے لیے این آئی سی ڈی سی انڈسٹریل پارکس میں بنیادی ڈھانچے کا استعمال کرے گی جو مینوفیکچررز ، سپلائرز اور معاون سہولیات کو ایک ساتھ لاتے ہیں۔

تحقیق اور اختراع

انوسندھان نیشنل ریسرچ فاؤنڈیشن: اے این آر ایف تعلیمی اداروں ، تحقیقی تنظیموں اور صنعت کے درمیان تحقیق اور تعاون کی حمایت کرتا ہے۔ اے این آر ایف کے ساتھ کنورجنس سے کھیلوں کے سامان کے شعبے میں تحقیق و ترقی کی حوصلہ افزائی ہوگی ، اس کے ساتھ ساتھ آلات ، مواد ، حفاظتی گیئر اور مینوفیکچرنگ ٹیکنالوجیز پر کام کرنے والے سینٹرز آف ایکسی لینس کے لیے اسکیم کی مدد ملے گی۔

اسٹارٹ اپ انڈیا: اسٹارٹ اپ انڈیا سیڈ فنڈنگ ، سرمایہ کاری اور کریڈٹ گارنٹیوں کے ذریعے نئے کاروباری اداروں کی حمایت کرتا ہے ، جس سے خیالات کو قابل عمل کاروبار میں ترقی کرنے میں مدد ملتی ہے۔ 31 مارچ 2026 تک ، ہندوستان میں 2.23 لاکھ سے زیادہ تسلیم شدہ اسٹارٹ اپس تھے ، جنہوں نے 23.36 لاکھ سے زیادہ براہ راست روزگار پیدا کیے تھے۔ کھیلوں

کے سامان کی اسکیم کی وقف اسٹارٹ اپ سپورٹ اس وسیع تر ماحولیاتی نظام کے ساتھ ہم آہنگ ہوگی تاکہ آلات ، مواد اور مینوفیکچرنگ کے عمل میں جدت طرازی کی حوصلہ افزائی کی جا سکے ، ترقی اور جانچ سے لے کر توثیق اور تجارتی کاری تک ۔
برآمدات کا فروغ

ایکسپورٹ پروموشن مشن: 2025-26 سے 2030-31 تک 25,060 کروڑ روپے کے اخراجات کے ساتھ ، یہ مشن ایکسپورٹ فنانس ، کوالٹی کمپلائنس ، لاجسٹکس اور مارکیٹ تک رسائی میں مدد فراہم کرتا ہے ، خاص طور پر ایم ایس ایم ایز اور پہلی بار برآمد کنندگان کے لیے ۔ اس کے دو اجزاء ، نرت پروتسان اور نرت دیشا ، برآمد کنندگان کو مالیات تک رسائی ، بین الاقوامی معیارات کو پورا کرنے اور تجارتی میلوں ، خریدار-فروخت کنندہ ملاقاتوں اور گودام کی سہولیات کے ذریعے غیر ملکی خریداروں سے جڑنے میں مدد کرتے ہیں ۔ اسپورٹس گڈز اسکیم برانڈنگ ، آؤٹ ریچ اور مارکیٹ کی ترقی کے لیے اس وسیع فریم ورک پر مبنی ہوگی ، جس سے ہندوستانی مینوفیکچررز کو اپنی بین الاقوامی موجودگی کو مضبوط کرنے میں مدد ملے گی ۔
کھیلوں کی ترقی

کھیلو انڈیا اور فٹ انڈیا: کھیلو انڈیا شرکت ، ہنر مندی کے فروغ ، تربیت اور کھیلوں کے بنیادی ڈھانچے کی حمایت کرتا ہے ، جبکہ فٹ انڈیا فٹنس اور فعال طرز زندگی کو فروغ دیتا ہے ۔ مینوفیکچرنگ اسکیم ہندوستان کے کھیلوں کے شعبے اور کھلاڑیوں کے ترقیاتی پروگراموں کے لیے اعلیٰ معیار ، بین الاقوامی سطح پر تصدیق شدہ کھیلوں کے سامان تیار کرنے کی صلاحیت کو مضبوط بنا کر ان کوششوں کی تکمیل کرے گی ۔
کھیلو انڈیا اسکیم

2017 میں شروع کیا گیا: راجیو گاندھی کھیل ابھیان ، اربن اسپورٹس انفراسٹرکچر اسکیم اور نیشنل اسپورٹس ٹیلنٹ سرچ اسکیم کو کھیلوں کی ترقی کے لیے ایک فریم ورک میں لایا گیا ۔

پانچ ستون: پر تیبھا کی شناخت کے لیے تربیتی مراکز ؛ کوچز اور معاون عملے کے لیے صلاحیت سازی ؛ اسپورٹس سائنس اور ٹیکنالوجی ؛ مقابلے اور لیگ ؛ اور کھیلوں کا بنیادی ڈھانچہ ۔

جولائی 2026 تک رسائی: 3,176 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کے ساتھ 349 کھیلوں کے بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں کو منظوری دی گئی ؛ 1,067 کھیلو انڈیا مراکز ؛ 267 اکیڈمیوں کی حمایت کی گئی ؛ اور 2,745 کھیلو انڈیا ایتھلیٹس کو کوچنگ ، آلات ، طبی دیکھ بھال اور ماہانہ الاؤنس کی مدد فراہم کی گئی ۔

پالیسی صف بندی

کھیلو بھارت نیتی 2025: یہ پالیسی کھیل کو معاشی ترقی کے محرک کے طور پر تسلیم کرتی ہے ، جس میں انٹرپرائیور شپ ، سرمایہ کاری اور اسپورٹس اسٹارٹ اپس شامل ہیں ۔ مینوفیکچرنگ اسکیم کھیلوں کی ترقی کو پیداوار ، اختراع ، روزگار اور برآمدات کے مواقع سے جوڑ کر اس نقطہ نظر کی حمایت کرتی ہے ۔

کھیلو بھارت نیتی 2025

قومی کھیلوں کی پالیسی: وکشت بھارت کے وژن کے مطابق ، قوم کی تعمیر ، اقتصادی ترقی اور سماجی شمولیت کے لیے کھیل کا استعمال کرتی ہے ۔ نچلی سطح سے اشرافیہ تک: دیہی اور شہری علاقوں میں صلاحیتوں ، مسابقتی لیگوں اور بنیادی ڈھانچے کی جلد شناخت اور پرورش ۔ سب کے لیے کھیل: قومی تعلیمی پالیسی 2020 کے تحت اسکول کے نصاب میں کھیل ، اور خواتین ، پسماندہ گروہوں ، قبائلی برادریوں اور معذور افراد کی وسیع تر شرکت ۔

پیداوار سے منسلک ترغیبی اسکیمیں: مینوفیکچرنگ کی ترقی میں مدد پیداوار سے منسلک ترغیبی (پی ایل آئی) اسکیمیں 14 شعبوں میں پیداوار اور فروخت میں اضافے کا انعام دیتی ہیں ، جس سے سرمایہ کاری اور مسابقتی مینوفیکچرنگ کی حوصلہ افزائی ہوتی ہے ۔

جون 2026 تک ، ان اسکیموں میں یہ تھے:

سرمایہ کاری میں 2.6 لاکھ کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کی گئی ۔

- پیداوار اور فروخت میں 23.8 لاکھ کروڑ روپے پیدا کیے ۔
برآمدات میں 15.5 لاکھ کروڑ روپے سے زیادہ کی حمایت کی گئی ۔
14.6 لاکھ روزگار کے مواقع پیدا کئے ۔

Production Linked Incentive Schemes: Supporting Manufacturing Growth

The Production Linked Incentive (PLI) schemes reward increases in production and sales across 14 sectors, encouraging investment and competitive manufacturing.

As of June 2026, these schemes had:

- Attracted ₹2.6 lakh crore in investment.
- Generated ₹23.8 lakh crore in production and sales.
- Supported over ₹15.5 lakh crore in exports.
- Created 14.6 lakh jobs.

میک ان انڈیا ، آتم نربھر بھارت اور وکسیت Bharat@2047: گھریلو مینوفیکچرنگ کو بڑھا کر ، ویلیو ایڈیشن بڑھا کر اور درآمدی انحصار کو کم کر کے ، یہ اسکیم میک ان انڈیا اور آتم نربھر بھارت کی حمایت کرتی ہے ۔ سرمایہ کاری ، روزگار اور برآمدات پر اس کی توجہ وکست بھارت@2047 کے وژن میں بھی معاون ہے ۔

کھیلوں کے سامان کے عالمی مرکز کی سمت
توقع ہے کہ یہ اسکیم ہندوستان کو کھیلوں کے سامان کے ڈیزائن ، ترقی اور تیاری کے لیے عالمی سطح پر مسابقتی مرکز کے طور پر قائم کرے گی ۔
مینوفیکچرنگ کو مضبوط بنانے ، اختراع کو فروغ دینے اور عالمی منڈیوں تک رسائی کو وسیع کرنے سے ، یہ ترقی ، روزگار اور برآمدات کے نئے مواقع پیدا کرے گا ، اور کھیلوں کے ایک سرکردہ ملک کے طور پر ابھرنے کی ہندوستان کی خواہش کی حمایت کرے گا ۔

PIB Backgrounders

<https://www.pib.gov.in/PressNoteDetails.aspx?NoteId=154856&ModuleId=3®=48&lang=2>

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2232079®=3&lang=1>

<https://www.pib.gov.in/PressNoteDetails.aspx?NoteId=159409&ModuleId=3®=48&lang=1>

<https://www.pib.gov.in/PressNoteDetails.aspx?id=160146&NoteId=160146&ModuleId=3®=3&lang=1>

NITI Aayog

<https://www.niti.gov.in/sites/default/files/2026-03/Realising-the-Export-Potential-of-India-Sports-Equipment-Manufacturing-Sector.pdf>

Cabinet

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2241785®=48&lang=2>

<https://www.pib.gov.in/PressReleaseDetail.aspx?PRID=2329481®=48&lang=1>

Ministry of Finance

https://www.indiabudget.gov.in/doc/budget_speech.pdf

Ministry of Commerce and Industry

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2253019®=48&lang=2>

<https://www.pib.gov.in/PressReleaseIframePage.aspx?PRID=2308465®=48&lang=2>

Anusandhan National Research Foundation

<https://www.anrf.gov.in/about-anrf>

[Click here to see pdf](#)

ش ح - ا م -
(U :6858)